Qurbani

Ayat e Quran Shareef

Ahadees e Fazail

ہر بال کے بدلے ایک نیکی!

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ قربانیاں کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ تمہارے والد بزرگوار حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔" صحابہ نے عرض کیا: ہمارے لیے اس میں کیا اجر ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ہر ہر بال کے بدلے نیکی ہے۔" صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اون کا کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اون کے ہر ہر بال کے بدلے بھی نیکی ہے۔"

(مسند احمد، 19283)

قُربانی کے جانور کا خون، گوبر اور اُون
نیکیوں کا پلڑا بھاری کرنے کا سبب!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”قربانی کیا کرو اور خوش دلی سے کیا کرو! کیونکہ جب مسلمان اپنی قربانی کا رُخ قبلے کی طرف (کر کے ذبح) کرتا ہے تو اس جانور کا خون، گوبر اور اُون قیامت کے دن اس کے اعمال کے ترازو میں نیکیوں کی صورت میں رکھے جائیں گے۔“

(مصنف عبدالرزاق:8167،بَابُ فَضْلِ الضَّحَايَا وَالْهَدْيِ،وَهَلْ يَذْبَحُ الْمُحْرِمُ)

ONLINE
QURAN ACADEMY

آج کی حدیث

AL-FLAH PUBLIC SCHOOL
MULTAN KHURD

جمعہ

09
ذوالحجۃ
1446
ھ

06
جون
2025
ء

23
جیٹھ
2082
ب

جھنم سے بچنے کا انتظام کیجئے!!

خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص نہایت خوش دلی کے ساتھ ثواب کی نیت سے قربانی کرے گا تو وہ قربانی اس کے لئے دوزخ میں جانے سے آڑ اور رکاوٹ بن جائے گی" (المعجم الکبیر للطبرانی: باب الحاء)

روزانہ حدیث شریف حاصل کرنے کے لیے رابطہ نمبر
+92 333 6778733 alflahonlinequranacademy

PAIGHAM TV

نبی کریم ﷺ کا شوقِ قربانی

- حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے حج کی قربانی کے 100 اونٹ ذبح کرنے کے علاوہ عید الاضحیٰ کی قربانی بھی کی۔ اپنی طرف سے ایک بکری اور ازواج مطہرات کی طرف سے ایک گائے ذبح فرمائی ۔ (صحیح مسلم: 1211)
- اس دن آپ ﷺ قربان گاہ میں تشریف لائے اور آپ ﷺ نے 100 میں سے 63 اونٹ اپنے ہاتھ سے نحر کیے، باقی 37 اونٹ حضرت علیؓ کو نحر کرنے کا حکم دیا۔ (صحیح مسلم :1218)
- سیدنا علیؓ یمن سے رسول اللہ ﷺ کی قربانی کی اونٹنیاں لے کر آئے۔ (صحیح مسلم :1218)
- رسول اللہ ﷺ نے ہر اونٹ سے گوشت ایک ٹکڑا (لے کر پکانے) کا حکم ارشاد فرمایا۔ (صحیح مسلم :1218)
- قربانی کے ہر جانور سے گوشت کا ٹکڑا لے کر ایک ہانڈی میں پکایا گیا تو بعد ازاں آپ ﷺ نے اور سیدنا علیؓ دونوں نے اس میں سے گوشت کھایا اور اس کا شوربا پیا۔ (صحیح مسلم: 1218)
- سیدنا انسؓ بیان کرتے ہیں: ”رسول اللہ ﷺ 2 مینڈھے ذبح کیا کرتے تھے اور میں بھی 2 مینڈھے قربانی کرتا ہوں۔“ (صحیح بخاری: 5553، بروایت: سیدنا انسؓ)
- رسول کریم ﷺ نے قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت یوں فرمایا: ”اے اللہ! محمد ﷺ کی طرف سے اور محمد ﷺ کی آل کی طرف سے اور محمد ﷺ کی امت کی طرف سے یہ قربانی قبول فرما۔“ (صحیح مسلم: 1967)

paighamTVOfficial paighamtv

Jamia Dar ul Taqwa Lahore Pakistan

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

MONDAY 5 ZULHAJJAH 1446

يوم الاثنين دار التقوى 2 JUNE 2025

Today's Hadees

Jamia Dar ul Taqwa Lahore Pakistan

VIRTUE OF SACRIFICE

Rasulullah ﷺ said,

Oh Fatima! Stand and witness your sacrifice, for at the first drop of blood that flows all your previous sins will be forgiven. She asked: oh Prophet of Allah, is this especially for us who are members of the household, or for us and all other Muslims. He replied: it is for us and all Muslims.

(At Targheeb)

+92-303-5161351 www.darultaqwa.org /jamiadarultaqwa
Only for written queries +92-300-4113082 ifta4u@yahoo.com

To Receive Daily Hadees Contact +92-3-222-333-224

MASAIL

1. **Niyat o Tareeqa**

قربانی کا جو طریقہ حضور ﷺ نے سکھایا

وہ یہ تھا کہ عیدالاضحیٰ کا دوگانہ نماز ادا کرنے کے بعد قربانی کی جائے اور جانور ذبح کرتے وقت یہ کہا جائے:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ، اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ۔

”میں نے یکسو ہو کر اپنا رخ اس ذات کی طرف کر لیا جس نے زمین اور آسمان کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز اور قربانی اور میرا مرنا اور جینا سب رب العالمین کیلئے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سرِ اطاعت جھکا دینے والوں میں سے ہوں۔ خدایا! یہ تیرا ہی مال ہے اور تیرے ہی لیے حاضر ہے“

2. **Halal mal se janwar khareedna**
3. **Taqwa “walakin yanaluhut taqwa min kum**

4.**Kon se janwar**

5.**Kis pe qurbani?**

6.**Khanay ki ibtada qurbani k gosht se**

آپ ﷺ عید الاضحی کے دن نمازِ عید سے پہلے کچھ تناول نہ فرماتے، اور نماز کے بعد قربانی کا گوشت کھاتے — یہ گویا عید کی ابتدا قربانی سے ہوتی تھی۔
❤️ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

7.**Ummat ki taraf se qurbani**

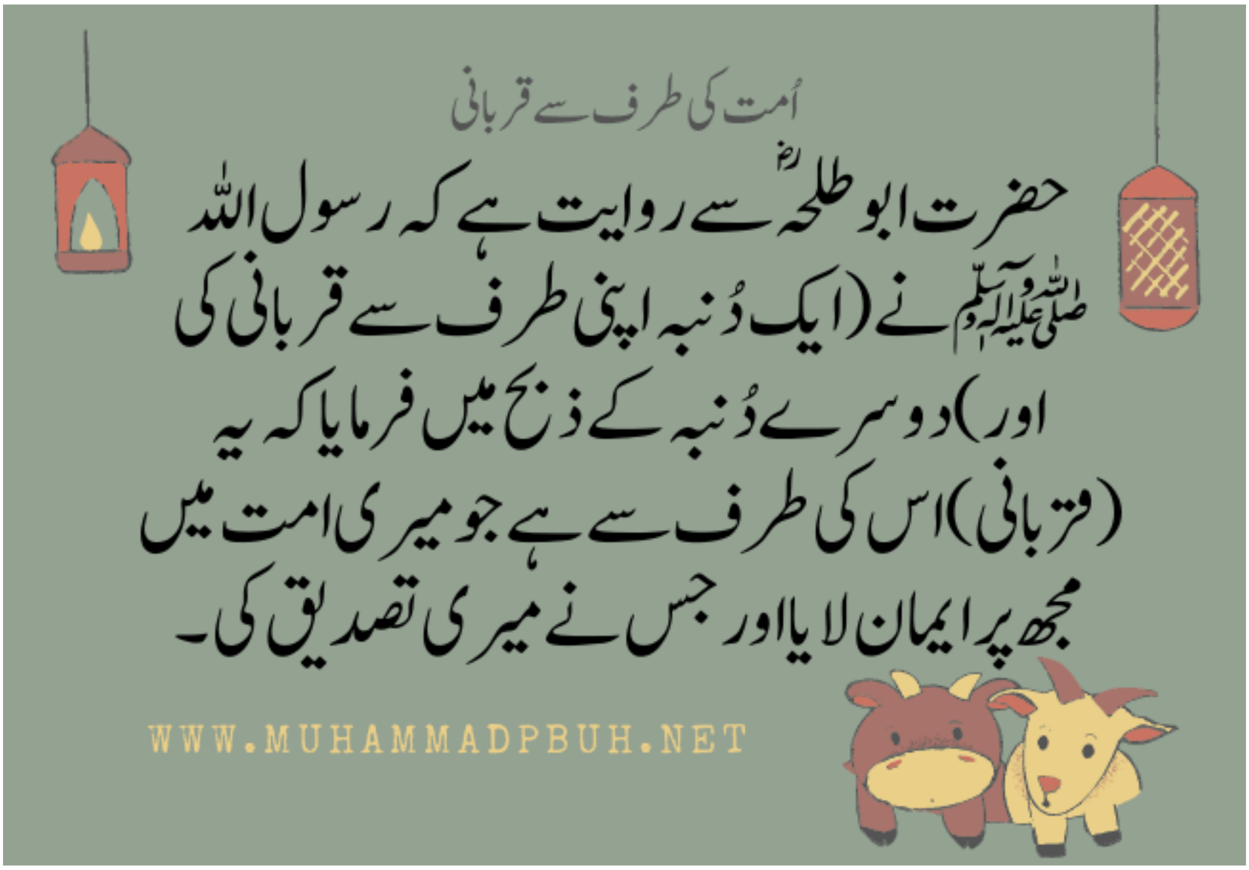

8.**Ummat aur Aale Rasoolallah SAW ki taraf se**

سنن إبن ماجة # ٣١٢٢

Sunnan e Ibn e Maja # 3122

عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ *أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ، اشْتَرَى كَبْشَيْنِ عَظِيمَيْنِ سَمِينَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مَوْجُوءَيْنِ، فَذَبَحَ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمَّتِهِ لِمَنْ شَهِدَ لِلَّهِ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ، وَذَبَحَ الْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .*

It was narrated from ‘Aishah رض and Abu Hurairah رض that *when the Messenger of Allah (ﷺ)

wanted to offer a sacrifice, he (ﷺ) brought two large, fat, horned, black-and-white, castrated rams. He (ﷺ) slaughtered one on behalf of everyone of his Ummah who testified to Allah with monotheism and testified that he (ﷺ) had conveyed the Message; and he (ﷺ) slaughtered the other on behalf of Muhammad (ﷺ) and the family of Muhammad (ﷺ).*

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ *رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو بڑے، موٹے، سینگ دار، چتکبرے، خصی کئے ہوئے مینڈھے خریدتے۔ ان میں سے ایک اپنی امت کے ان لوگوں کی طرف سے ذبح فرماتے، جو اللہ کی توحید اور آپ (ﷺ) کی رسالت کی گواہی دیتے ہیں، اور دوسرا محمد ﷺ اور آلِ محمد (ﷺ) کی طرف سے ذبح فرماتے۔*

*_رحمۃ للعالمین ﷺ کو اپنی امت کے) نا داروں سے خصوصی محبت تھی۔ اللہ کی رحمت سے امید ہے کہ اس امت کے نادار جو قربانی کی خواہش کے باوجود قربانی نہیں کر سکتے انہیں رسول اللہ ﷺ کی اس قربانی کے مطابق اجر مل

جائے گا جو ان شاءاللہ ان کے خلوصِ نیت کے مطابق ان کیلئے کافی ہو جائے گا۔ چونکہ عام صحابہ ایک ہی قربانی کیا کرتے تھے تو علماء کرام نے عام مسلمانوں کیلئے ایک ہی قربانی کو کافی قرار دیا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالٰی ہمیں دین کا صحیح فہم اور اس پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین)*_

9.**Rasoolallah saws ki taraf se**

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دو مینڈھوں کی قربانی کی، ایک نبی کریمﷺ کی طرف سے اور دوسری اپنی طرف سے ، اور فرمایا کہ: مجھے رسول اللہﷺ نے حکم دیا ہے کہ میں ان کی

طرف سے قربانی کیا کروں، اس لیے میں اس معمول کو کبھی ترک نہیں کروں گا۔ (مستدرک حاکم حدیث: 7556، حدیث صحیح)*

• معلوم ہوا کہ فوت شدہ مسلمانوں اور حضور اقدس ﷺ کے ایصالِ ثواب کے لیے قربانی کرنا درست ہے!

10.**Intekhaab**

قربانی کیلیے عمدہ جانور کا انتخاب!

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں:

"رسول اللہ ﷺ جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو 2 بڑے فربہ (موٹے تازے)، سینگ والے، رنگت میں ایسے سفید جس میں سیاہی کی آمیزش ہو اور خصی مینڈھے خریدتے اور ایک اپنی اُمت کے اُن لوگوں کی جانب سے ذبح فرماتے جنہوں نے اللہ کی وحدانیت اور رسول اللہ ﷺ کی رسالت کی گواہی دی ہو اور دُوسرا خود اپنی اور اہل و عیال کی جانب سے ذبح فرماتے۔"

(سنن ابن ماجه:3122 باب أضاحی رسول الله، مسند احمد بن حنبل:25843)

مالی حیثیت کے مطابق صحت مند، خوبصورت اور عُمدہ جانور اللہ کے نام پر قُربان کریں، یاد رکھیں!

قُربانی کے جانوروں میں خصّی ہونا عیب نہیں بلکہ خصیّ جانور کی قُربانی مسنون و افضل ہے۔

تاجدارِ ختم نبوّت، زِندہ باد، زِندہ باد

ہمارے آقا و مولیٰ حضور پر نور ﷺ کی قربانی

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ فَحِيلٍ، يَأْكُلُ فِي سَوَادٍ، وَيَمْشِي فِي سَوَادٍ، وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، کہ سیدنا رسول اللہ ﷺ نے ایک ایسے مینڈھے کی قربانی کی، جو سینگ دار نر تھا، اس کا منہ اور پیر کالے تھے، اور آنکھیں بھی کالی تھیں (یعنی چتکبرا تھا)۔

﴿سنن ابن ماجہ/كِتَابُ الأَضَاحِي/ حدیث:3128﴾

پوسٹ 600

بفیضانِ نظر: حضور قبلہ پیر سید احمد شاہ صاحب بناںوالہ شریف

ہفتہ

SATURDAY

ذوالحجہ

03 1446ھ

مئی

31 2025ء

ONLINE QURAN ACADEMY

آج کی حدیث

AL-FLAH PUBLIC SCHOOL
MULTAN KHURD

ہفتہ

03
ذوالحجۃ
1446
ھ

31
مئی
2025
ء

17
جیٹھ
2082
ب

قربانی کے لئے عمدہ جانور کا انتخاب!!

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو 2 بڑے فربہ (موٹے تازے) سینگ والے ،رنگت میں ایسے سفید جس میں سیاہی کی آمیزش ہو اور خصی مینڈھے خریدتے اور ایک اپنی اُمت کے اُن لوگوں کی جانب سے ذبح فرماتے جنھوں نے اللہ کی وحدانیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی گواہی دی ہو اور دُوسرا خود اپنی اور اہل وعیال کی جانب سے ذبح فرماتے۔ (سنن ابن ماجہ:3122)

روزانہ حدیث شریف حاصل کرنے کے لیے رابطہ نمبر
+92 333 6778733 alflahonlinequranacademy

تاجدارِ ختمِ نبوّت، زندہ باد، زندہ باد

جمعۃ المبارک

FRIDAY

ذُوالحَجَّة

09 1446ھ

جون

06 2025ء

سینگ ٹوٹے اور کان کٹے جانور کی قربانی جائز نہیں

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُضَحَّى بِعَضْبَاءِ الْأُذُنِ وَالْقَرْنِ،

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے «عَضْبَاء» (یعنی سینگ ٹوٹے کان کٹے جانور) کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

﴿سنن ابي داود/كِتَاب الضَّحَايَا/باب مَا يُكْرَهُ مِنَ الضَّحَايَا/حديث:2805﴾

پوسٹ 606

بفیضانِ نظر: حضور قبلہ پیر سید احمد شاہ صاحب بنانوالہ شریف

تاجدارِ ختم نبوّت، زِندہ باد، زِندہ باد

ایسے جانور جن کی قربانی جائز نہیں

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: لَا یُضَحّٰی بِالْعَرْجَاءِ بَیِّنٌ ظَلَعُهَا وَلَا بِالْعَوْرَاءِ بَیِّنٌ عَوَرُهَا وَلَا بِالْمَرِیْضَةِ بَیِّنٌ مَرَضُهَا وَلَا بِالْعَجْفَاءِ الَّتِیْ لَا تُنْقِیْ.

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایسے لنگڑے جانور کی قربانی نہ کی جائے، جس کا لنگڑا پن واضح ہو، نہ ایسے اندھے جانور کی جس کا اندھاپن واضح ہو، نہ ایسے بیمار جانور کی، جس کی بیماری واضح ہو، اور نہ ایسے لاغر اور کمزور جانور کی قربانی کی جائے، جس کی ہڈی میں گودا نہ ہو۔

﴿جامع ترمذی/أَبْوَابُ الْأَضَاحِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ/بَابُ مَا لَا يَجُوزُ مِنَ الْأَضَاحِيِّ/رقم الحدیث: 1497﴾

پوسٹ 597

بفیضانِ نظر: حضور قبلہ پیر سید احمد شاہ صاحب بناںوالہ شریف

بدھ

WEDNESDAY

30 ذو القعدہ 1446ھ

28 مئی 2025ء

ONLINE QURAN ACADEMY

آج کی حدیث

AL-FLAH PUBLIC SCHOOL
MULTAN KHURD

عَیب دار جانور نہ خریدیں!!

اتوار
04 ذوالحجۃ 1446 ھ
01 جون 2025 ء
18 جیٹھ 2082 ب

خَاتَمُ النَّبِيِّين صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اِن جانوروں کی قربانی سے بچا جائے:

۱ ایسا لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن بالکل عیاں ہو۔

۲ ایسا کانا جانور جس کا کانا پن بالکل واضح ہو۔

۳ ایسا بیمار جانور جس کی بیماری ظاہر ہو۔

۴ ایسا لاغر کمزور جانور جس کی ہڈیوں میں گودا بالکل نہ ہو" (سنن ترمذی:1497)

0333-6778733
روزانہ حدیث شریف حاصل کرنے کے لیے رابطہ نمبر
+92 333 6778733 alflahonlinequranacademy

11. Zabah k waqat

*ایک آدمی نے ذبح کرنے کے لیے بکری کو
لٹایا ہوا تھا اور اپنی چھری تیز کر رہا
تھا ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے

فرمایا : کیا تم اس کو کئی بار مارنا چاہتے ہو ؟ تم نے اس کو لٹانے سے پہلے اپنی چھری کو تیز کیوں نہیں کر لیا ؟*

المستدرک الحکم7563

WAHEEDYN

MUHAMMAD SAAD ARSLAN SADIQ
قربانی
فرمان آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جس کے پاس وسعت ہو (قربانی کی
استطاعت رکھتا ہو) اور وہ قربانی نہ کرے، تو
وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے۔
(سنن ابن ماجہ، حدیث:3123)

تاجدارِ ختم نبوّت، زِندہ باد، زِندہ باد

اِستطاعت کے باوجود قربانی نہ کرنے والے کو تنبیہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ سَعَةٌ وَلَمْ يُضَحِّ، فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ سیدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس (قربانی کا جانور خریدنے کی) استطاعت ہو، اور وہ قربانی نہ کرے، تو وہ ہرگز ہماری عیدگاہ کے قریب بھی نہ آئے۔

﴿سنن ابن ماجہ/كِتَابُ الأَضَاحِيِّ/ رقم الحدیث:3123﴾

پوسٹ 601

اتوار
SUNDAY

ذُوالحَجَّة
04
1446ھ

جون
01
2025ء

بفیضانِ نظر: حضور قبلہ پیر سید احمد شاہ صاحب بنانوالہ شریف

ONLINE
QURAN ACADEMY

آج کی حدیث

AL-FLAH PUBLIC SCHOOL
MULTAN KHURD

جمعرات

01
ذوالحجۃ
1446
ھ

29
مئی
2025
ء

15
جیٹھ
2082
ب

وُسعت کے باوجود قربانی نہ کرنا!!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کی وسعت کے باوجود قربانی نہ کرنے پر سخت وعید کا اعلان کیا ہے: چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خَاتَمُ النَّبِیِّین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جس شخص میں قربانی کرنے کی وُسعت (گنجائش) ہو اور پھر بھی وہ قربانی کے ایام میں قربانی نہ کرے، تو وہ ہمارے مصلّٰی (عید گاہ) کے قریب نہ آئے"

(مسند احمد: 7924)

ONLINE QURAN ACADEMY
0333-6778733

روزانہ حدیث شریف حاصل کرنے کے لیے رابطہ نمبر

باقی رہنے والی نیکیاں
(1275)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے اندر قربانی کرنے کی طاقت ہو پھر بھی وہ قربانی کے دنوں میں قربانی نہ کرے وہ ہماری عید گاہ کی طرف نہ آئے۔ (یہ روایت مسندِ احمد میں ہے، حدیث نمبر: **7924**) یہ بہت بڑی وعید ہے! اللہ نے طاقت دی ہے تو قربانی کے دنوں میں قربانی ضرور کرنی چاہیے! بعض لوگ بخل کی وجہ سے غفلت کی وجہ سے قربانی کے دنوں میں قربانی نہیں کرتے وہ اس وعید میں شامل ہوں گے، اللہ تعالیٰ اس وعید سے ہم سب کی پوری پوری حفاظت فرمائے آمین

INSTAGRAM FOLLOW
MAULANA YUNUS PALANPURI
YouTube SUBSCRIBE
CHANNEL NAME
KHALID PALANPURI
MOHAMMED AHMED PALANPURI
ABDULWASEE PALANPURI

Kasai ki mazduri

حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں
نبی کریم ﷺ نے انہیں حکم دیا تھا کہ آپ ﷺ کی قربانی کے اونٹوں کی نگرانی کریں اور یہ کہ آپ ﷺ کے قربانی کے جانوروں کی ہر چیز گوشت چمڑے اور جھول خیرات کر دیں اور قصائی کی مزدوری اس میں سے نہ دیں
صحیح بخاری1717

Istehmaal kab tak?

*رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا*
*میں نے تین دن کے بعد تمہیں (قربانی
کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا تاکہ
گنجائش رکھنے والا ، تنگدست کوبھی
شامل کر لے ، اب جب تك تمہا را جی
چاہے ، کھاؤ، کھلاؤ اور ذخیرہ کرو*
ال سلسلہ 878

MUTAFARRIQAAT / MISC

0311.2813226

سوال نمبر5: مالک نصاب سے کیا مراد ہے؟

جواب: مالک نصاب سے مراد یہ ہے کہ اس شخص کے پاس ساڑھے سات تولہ سونا ہو یا ساڑھے باون تولہ چاندی ہو یا ان کی قیمت کے برابر حاجت اصلیہ کے علاوہ رقم ہو یا کوئی سامان ہو اور اس پر اللہ تعالی یا بندوں کا اتنا قرضہ نہ ہو کہ جسے ادا کرنے کے بعد نصاب باقی نہ رہے۔

نوٹ: اللہ عزوجل کے قرض سے مراد یہ ہے کہ اس پر سابقہ سالوں کی زکوۃ یا قربانی یا کسی قسم کا کوئی کفارہ باقی ہو۔ اگر ایسا ہے تو اس پر لازم ہے کہ پہلے اسے ادا کرے۔

سوال نمبر6: اگر سونا نصاب سے کم ہے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر سونا نصاب سے کم ہو تو دیکھا جائے گا کہ اس کے پاس چاندی یا حاجت اصلیہ کے علاوہ کوئی رقم یا سامان ہے یا نہیں اگر سونے کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے تو اس پر قربانی واجب نہیں (لیکن ایسا کم ہی ہوتا ہے کیونکہ تقریبا ہر شخص کے پاس حاجت اصلیہ کے علاوہ کوئی نہ کوئی سامان ضرور ہوتا ہے) اور اگر اس کے پاس سونے کے علاوہ چاندی یا حاجت اصلیہ کے علاوہ کوئی رقم یا سامان ہے تو سب کی قیمت کو ملا کر دیکھا جائے گا کہ وہ رقم چاندی کے نصاب کو پہنچتی ہے یا نہیں اگر پہنچتی ہے تو قربانی واجب ہے ورنہ نہیں۔ **نوٹ:** جو مالک نصاب نہیں ہو اسے شرعی فقیر کہتے ہیں۔

سوال نمبر7: حاجت اصلیہ کی وضاحت فرمائیں؟

جواب: حاجت اصلیہ یا ضروریاتِ زندگی سے مراد وہ چیزیں ہیں جن کی عموماً انسان کو ضرورت ہوتی ہے اور ان کے بغیر گذر اوقات میں شدید تنگی و دشواری محسوس ہوتی ہے۔ جیسے رہنے کا مکان، خانہ داری کا سامان جن کی ضرورت ہو، سواری کا جانور وغیرہ (بہار شریعت)

سوال نمبر8: ایک سے زائد مکان ہوں تو؟

جواب: اگر کسی کے پاس رہائشی مکان کے علاوہ ایک یا ایک سے زیادہ مکان ہوں اور ان کی مالیت ساڑھے باون تولہ چاندی کے برابر ہو تو اس پر بھی قربانی واجب ہے خواہ وہ مکان خالی ہو یا کرائے پر دیئے ہوں۔ (کرائے والے مکان کا مسئلہ وضاحت کے ساتھ اگلے سوال میں آرہا ہے) نیز خالی پلاٹ کا بھی یہی حکم ہے۔ (فتاوی رضویہ)

آج کی حدیث

ONLINE QURAN ACADEMY

AL-FLAH PUBLIC SCHOOL
MULTAN KHURD

بدھ

07
ذوالحجۃ
1446
ھ

04
جون
2025
ء

21
جیٹھ
2082
ب

اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا افضل ہے!!!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے ہوئے دیکھا آپ اپنا پاؤں (مبارک) اس کے پٹھے پر رکھے ہوئے تھے۔ (سنن ابن ماجہ: 3155)

روزانہ حدیث شریف حاصل کرنے کے لیے رابطہ نمبر

+92 333 6778733 alflahonlinequranacademy

*حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے
، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں
حکم دیا کہ ہم (قربانی کے جانوروں کی)
آنکھیں اور کان غور سے دیکھ لیا کریں
اور کوئی ایسی قربانی نہ کریں جو کانی
ہو یا اس کا کان آگے یا پیچھے سے کٹا
ہوا ہو یا کان چیرا ہوا ہو یا اس میں
سوراخ ہو*
سنن ابی داؤد 2804

کان ایک تہائی یا اس سے کم کٹا ہوا لگ
رہا ہے دوسرے کان سے موازنہ کریں اگر
ایک تہائی یا کم کٹا ہے تو جائز ہے اگر
ایک تہائی سے زیادہ کٹا ہے تو پھر جائز
نہیں

بھینسے کی قربانی جائز ہے

کراچی الجواب حامدًا ومصلیًا واضح رہے کہ قرآن وحدیث

کی روشنی میں فقہائ، مفسرین وائمہ کرام W کے

نزدیک بھینس 'گائے کی نوع میں شامل ہے اوراس وجہ

سے اس کی قربانی بھی درست ہے۔ قرآن مجید میں

ارشاد ہے: ''أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

الخ۔'' (المائدہ: ۱) اس آیت کی تفسیر میں مفتی محمد

شفیع صاحب V لکھتے ہیں: ''پالتو جانور جیسے اونٹ،

گائے، بھینس، بکری وغیرہ جن کی آٹھ قسمیں سورۂ

انعام میں بیان فرمائی گئی ہیں ان کو ''أَنْعَام'' کہا جاتا

ہے۔ اس جملہ میں اُس خاص معاہدہ کا بیان آیا ہے کہ

اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اونٹ، بکری، گائے،

بھینس وغیرہ کو حلال کر دیا ہے، ان کو شرعی قاعدے

موافق ذبح کر کے کھا سکتے ہیں۔'' (معارف القرآن،

بھینسے کی قربانی جائز ہے*

1. امام محمد بن حسن الشیبانیؒ (132ھ–189ھ) – کتاب الأصل:

امام محمد، جو امام ابو حنیفہ کے شاگرد رشید ہیں، اپنی کتاب الأصل میں فرماتے ہیں:

> "الجاموس من البقر"
ترجمہ: بھینس، گائے کی قسم سے ہے۔
ماخذ:
الأصل لمحمد بن الحسن الشيباني، كتاب الذبائح، باب الأنعام.

2. امام سرخسیؒ (المتوفی 483ھ) – المبسوط:
امام سرخسی، حنفی فقہ کے بڑے امام، اپنی کتاب المبسوط میں لکھتے ہیں:

> "الجاموس من جنس البقر فيجوز فيه ما يجوز في البقر"
ترجمہ: بھینس گائے کی جنس سے ہے، تو اس میں وہی احکام جاری ہوں گے جو گائے پر لاگو ہوتے ہیں۔

ماخذ:
المبسوط، للإمام السرخسي، ج 12، ص 12

3. امام کاسانیؒ (المتوفی 587ھ) – بدائع الصنائع:

> "والبقر يَدخل فيه الجواميس، لأن الجاموس من جنس البقر"

ترجمہ: "بقر" (گائے) میں "جاموس" (بھینس) شامل ہے، کیونکہ وہ اسی جنس سے ہے۔
ماخذ:
بدائع الصنائع، ج 5، ص 69
4. امام نوویؒ (شافعی) – شرح صحیح مسلم:
امام نوویؒ لکھتے ہیں:
> "الجاموس نوع من أنواع البقر"
ترجمہ: بھینس، گائے کی اقسام میں سے ایک قسم ہے۔
ماخذ:
المنهاج شرح صحيح مسلم، للنووي، ج 13، ص 117

خلاصہ:

تمام بڑے ائمہ – خواہ وہ امام محمد، سرخسی، کاسانی، یا نوویؒ ہوں – بھینس

کو "بقر" (گائے) کی قسم قرار دیتے ہیں۔
اور چونکہ قرآن و سنت اور اجماع امت
سے گائے کی قربانی جائز ہے ، لہٰذا
بھینسے کی قربانی متفق علیہ طور پر
جائز ہے۔

*رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا*
*صرف مسنہ (دو دانتا) جانور کی
قربانی کرو ، ہاں اگر تم کو دشوار ہو تو
ایک سالہ دنبہ یا مینڈھا ذبح کر دو*
صحیح مسلم5082

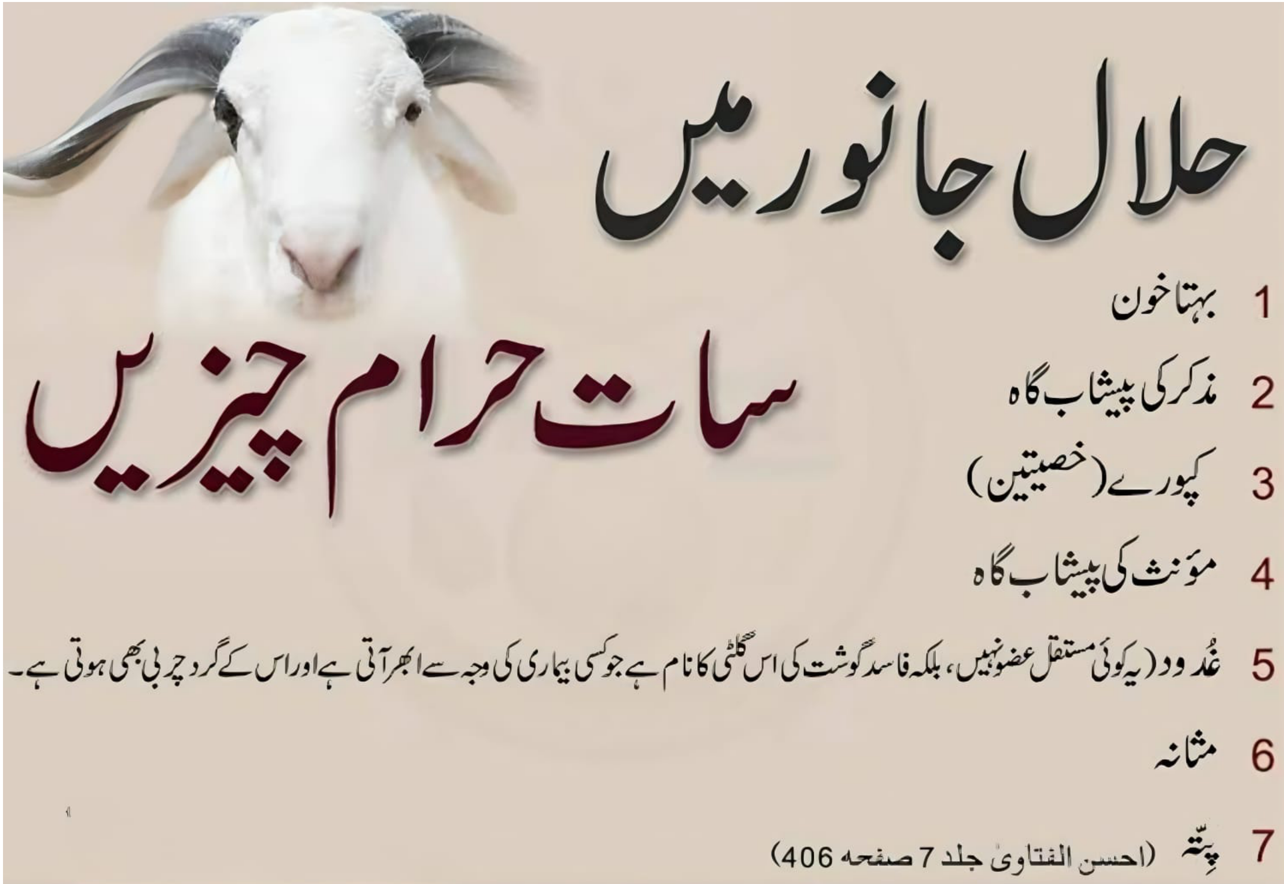
حلال جانور میں
سات حرام چیزیں
1 بہتا خون
2 مذکر کی پیشاب گاہ
3 کپورے (خصیتین)
4 مؤنث کی پیشاب گاہ
5 غُدود (یہ کوئی مستقل عضو نہیں، بلکہ فاسد گوشت کی اس گلٹی کا نام ہے جو کسی بیماری کی وجہ سے ابھر آتی ہے اور اس کے گرد چربی بھی ہوتی ہے۔
6 مثانہ
7 پِتّہ (احسن الفتاویٰ جلد 7 صفحہ 406)

بدھ WEDNESDAY

۳ ذوالحجہ ۱۴۴۲ھ

14 جولائی 2021ء

عیدالاضحیٰ میں باقی 7 دن

آج کی حدیث

قربانی میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل مبارک

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ يُضَحِّي كُلَّ سَنَةٍ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ہجرت کے بعد) مدینہ طیبہ میں دس سال قیام فرمایا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال قربانی کرتے تھے۔

(جامع ترمذی: ابواب الاضاحی، باب الدليل على ان الاضحية سنة)

AMS #1351

حلال جانوروں کے حرام اور مکروہ اجزاء

حلال جانور کے یہ سات اجزاء کھانا درست نہیں ہے:

① بہتا ہوا خون
② مادہ جانور کی شرمگاہ
③ خصیتین (انہیں کپورے بھی کہتے ہیں)
④ غدود
⑤ نر جانور کی پیشاب گاہ
⑥ مثانہ
⑦ پتہ

چند الفاظ کی وضاحت:

غدود: سخت گوشت کو کہتے ہیں، جانوروں میں بعض اوقات خون جم کر گٹھلی کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور کبھی کسی بیماری کی وجہ سے جلد اور گوشت کے درمیان سخت گوشت کا ٹکڑا بن جاتا ہے۔ اسی طرح کبھی ہڈیوں کے درمیان سخت ٹکڑا بن جاتا ہے، جسے اردو میں گلٹی اور گانٹھ بھی کہا جاتا ہے، اس کے ارد گرد کبھی چربی بھی ہوتی ہے۔ یعنی غدود کوئی متعین حصہ نہیں بلکہ کسی جانور میں موجود ہوتا ہے کسی میں نہیں۔

مثانہ: پیشاب جمع ہونے کی تھیلی۔

پتہ: جگر کے نیچے ایک چھوٹی سی تھیلی جس میں کڑوا مائع موجود ہوتا ہے۔

اگر کسی کو ان اعضاء کی پہچان نہ ہو تو کسی تجربہ کار آدمی سے معلوم کر لینا چاہیے۔

ان سات اجزاء کے علاوہ بقیہ اعضاء کا کھانا جائز ہے۔

اوجھڑی کھانا بھی درست ہے۔ اوجھڑی بڑی سی تھیلی ہوتی ہے جس میں کھایا ہوا چارہ موجود ہوتا ہے۔

مرکز اہل السنۃ والجماعۃ خانقاہ حنفیہ سرگودھا

www.khanqahhanfia.com www.ahnafmedia.com

*حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے
کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ایسی قربانی کرنے سے منع فرمایا ہے
جس کا کان یا سینگ جڑ سے کٹ گیا ہو
*یا ٹوٹ گیا ہو
ابو داؤد2805

*نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
*فرمایا
*جس نے نماز عید سے پہلے قربانی کر
لی اس نے اپنی ذات کے لیے جانور ذبح
کیا اور جس نے نماز عید کے بعد قربانی
کی اس کی قربانی پوری ہوئی ۔ اس نے
*مسلمانوں کی سنت کو پا لیا
صحیح بخاری 5546

*ایک آدمی نے ذبح کرنے کے لیے بکری کو
لٹایا ہوا تھا اور اپنی چھری تیز کر رہا

تھا ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا : کیا تم اس کو کئی بار مارنا چاہتے ہو ؟ تم نے اس کو لٹانے سے پہلے اپنی چھری کو تیز کیوں نہیں کر لیا ؟*
المستدرک الحکم7563

Dated: 22:50 06.06.2025